احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 11 جنوری 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 جنوری 2008ء یکم محرم 1429 ہجری 11 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 10

جوخاک میں ملے

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی تو مسجد کی چھت ٹپکنے لگی کیونکہ وہ کھجور کی ٹہنیوں کی تھی رسول اللہؐ نے نماز پڑھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ پانی اور کیچڑ میں سجدہ کرتے یہاں تک کہ میں نے آپ کی پیشانی پر کیچڑ کا نشان دیکھا۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام لمن حضر حدیث نمبر:628)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس ....کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یادرکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ایک سمی مادہ ہے۔جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔تو سمی قوت غالب آجاتی ہے،لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔اول۔رسول کی اطاعت کرو۔دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔جب قوت مل گئی تو توبوا الیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے، کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا،تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔جس کا نام توبوا الیہ ہے۔اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا، کیا کر سکے گا۔توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔اگر استغفار نہ ہو،تو یقیناً یادرکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 348)

اراکین خصوصی وعاملہ
مجلس انصاراللہ پاکستان
(برائے سال 2008ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1387 ہش/ 2008ء کے لئے مندرجہ ذیل اراکین خصوصی ومجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اراکین خصوصی:

1۔محترم چوہدری حمید اللہ صاحب
2۔محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
3۔محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

اراکین مجلس عاملہ

1۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول
2۔مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اور قائد تعلیم
3۔مکرم منور شمیم خالد صاحب نائب صدر
4۔مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب صدر صف دوم
5۔مکرم قریشی سفیر احمد صاحب قائد عمومی
6۔مکرم مبارک احمد طاہر صاحب قائد تربیت
7۔مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب قائد تربیت نومبائعین
8۔مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن، وقف عارضی
9۔مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح وارشاد
10۔مکرم سید طاہر احمد صاحب قائد مال
11۔مکرم عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی
12۔مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب قائد اشاعت
13۔مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب قائد تحریک جدید
14۔مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب قائد وقف جدید
15۔مکرم شاہد احمد سعدی صاحب قائد ایثار
16۔مکرم منیر احمد بسمل صاحب قائد تجنید
17۔مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب آڈیٹر
18۔مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب معاون صدر
19۔مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب معاون صدر تاریخ انصاراللہ
20۔مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ
21۔مکرم نصیر احمد انجم صاحب مدیر ماہنامہ انصاراللہ

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 466)

سب سے بڑی کرامت

اتباع شریعت

حضرت ابو بکر واسطیؒ حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی کی شہرت سن کر دیوانہ وار آپ کی خدمت میں پہنچے اور ایک سال تک آپ کی مجالس سے فیضیاب ہوئے اور حضرت جنید بغدادی کے لیل و نہار کا قریب سے مطالعہ کا موقع بھی پایا لیکن ان کی تنقیدی نگاہ کے باعث ان کی مجلس سے وہ بالکل دل برداشتہ ہو گئے اور سید الطائفہ سے واپس کی رخصت چاہی حضرت جنید نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا میرے بھائی تم سال بھر تک یہاں رہے نہ اپنی کہی نہ ہماری سنی۔ اور اب یکا یک چلنے کے لئے تیار ہو گئے۔ آخر بات کیا ہے۔ حضرت ابو بکر واسطیؒ نے عرض کی کہ سچ پوچھیں تو میں بیعت کے ارادہ سے حاضر ہوا تھا۔ سال بھر رہ کر دیکھتا رہا کہ آپ سے کوئی کشف یا کرامت ظاہر نہیں ہوئی۔ وہی علماء کا سا طور طریق ہے۔ نماز، روزہ تہجد، اشراق، چاشت، درس و تدریس جب آپ میں اور دوسرے علماء کے طریقوں میں کوئی فرق نہیں دیکھا تو رخصت کی اجازت چاہی۔

حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ اس مدت میں تو نے کوئی کام خلاف شریعت اور خلاف سنت مجھ سے ہوتے دیکھا۔

حضرت ابو بکرؒ نے عرض کی خلاف شریعت تو مطلق کوئی بات نہیں دیکھی۔ حضرت جنیدؒ نے ان کا ہاتھ جھٹک کر فرمایا کہ جا جنید کی یہی کرامت سمجھ لے جو اس کو اللہ نے اپنے خاص لطف و عنایت سے عطا فرمائی ہے۔ حضرت ابو بکر واسطیؒ بے اختیار آپ کے قدموں پر گر پڑے آپ کی بیعت کی اور خاصان خدا میں شمار ہوئے۔

(حکایات صوفیہ صفحہ 90-91 تالیف طالب ہاشمی ناشر القمر انٹر پرائز زاردو بازار لاہور اشاعت اگست 1995ء)

دو بزرگ

حضرت سید محمد بن جعفر المکی الحسینی چشتی قدس سرہ حضرت چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اعظم اور یکتائے زمانہ اولیاء میں سے تھے۔

آپ کی ایک تصنیف بحر المعانی ہے جس میں توحید کے حقائق اور معرفت کے اسرار تحریر ہیں۔ اس میں مستانہ انکشافات کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے علاوہ آپ کی دو کتابیں دقائق المعانی اور حقائق المعانی بھی اہل معرفت میں بڑی مقبول ہوئی تھیں اسرار روح پر ایک رسالہ ہے۔ پنج نکات اور بحر الانساب دو ایسے رسالے ہیں۔ جن میں اہل بیت رسول کے فضائل اور کمالات بیان کئے گئے ہیں اور اپنے آباو اجداد کی نسبت کو بیان کیا گیا ہے۔ آپ بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں لیکن جب ہم ان دعووں کو غور سے دیکھتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ وہ حق پر مبنی ہیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی لمبی عمر بخشی تھی۔ خاندان تغلق سے لے کر سلطان بہلول لودھی تک زندہ رہے۔ آپ کی عمر دو سو سال تھی۔ حضرت جعفر مکیؒ نے ''بحر المعانی'' میں اپنے کشفی تجربات کی بناء پر یہ انکشاف کیا ہے کہ

''تمام حضرات مقدسہ میں سے دو اوتار (ابدال کی طرح صوفیانہ اصطلاح ہے) ایسے ہیں جو مقام معشوقیت تک پہنچے ہیں وہ اس مقام پر ہیں کہ اس مقام پر کسی دوسرے کی رسائی نہیں ہے۔ ان میں ایک تو شیخ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہیں اور دوسرے خواجہ نظام الدین اولیاء اللہ بدایونی رحمۃ اللہ علیہ ہیں روحانی طور پر دونوں روح احمدی کا مظہر ہیں۔''

(''خزینۃ الاصفیاء'' صفحہ 306-307 تالیف مفتی غلام سرور صاحب لاہوری 1873ء ناشر مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور۔ اشاعت ترجمہ 1990ء)

تحریک جدید کی ایک غرض

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!

ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرناء میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا تمہاری دردناک آوازوں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اس غرض کیلئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کیلئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(سیر روحانی جلد 3 صفحہ 286)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر بشارت احمد بشیر صاحب یو۔ کے تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21 دسمبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے حضور انور نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ بیٹے کا نام ریحان احمد بشارت تجویز کیا گیا ہے جو کہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب اسلام آباد کا پوتا اور مکرم غلام احمد صاحب خادم مربی سلسلہ انگلستان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین اور تمام عزیزوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور سلسلہ عالیہ کی مقبول خدمات بجالانے کی سعادت سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم ناصر احمد خان صاحب یو ایس اے کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ میمونہ منور صاحبہ دختر مکرم منور احمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور مورخہ 21 دسمبر 2007ء کو محترم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے بمقام بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مبلغ ایک ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا۔ مکرم مبشر احمد صاحب مکرم میاں محمد شفیع صاحب کے پوتے اور حضرت بابو محمد قاسم صاحب سیالکوٹ کے رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ مکرمہ میمونہ منور صاحبہ مکرم غلام نبی عزیز صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے اور ہمیشہ خوشیوں بھری زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ ثناء کاشف صاحبہ اہلیہ مکرم کاشف عمر مرزا صاحب کینیڈا کو مورخہ 2 دسمبر 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام ہانیہ عمر تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم احمد عمر مرزا صاحب مرحوم و محترمہ نصیرہ عمر صاحبہ کی پوتی اور مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب و محترمہ سلیمہ مرزا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ٹاؤن شپ لاہور کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

قرارداد تعزیت

مکرم چوہدری نور احمد صاحب میر پور خاص مورخہ 8 دسمبر 2007ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ جماعت احمدیہ میر پور خاص کی مجلس عاملہ نے ایک تعزیتی قرارداد منظور کی۔ جو مکرم عبد المنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص نے بھجوائی ہے اس میں مرحوم کی خدمات اور اوصاف حمیدہ کو سراہا گیا۔ اور آپ کی اولاد سے اظہار تعزیت کیا گیا ہے۔ مرحوم نے قائد ضلع۔ سیکرٹری مال شہر و ضلع، سیکرٹری جائیداد شہر اور امیر ضلع کے عہدوں پر انتہائی خلوص اور محنت سے خدمت دین کی۔ آپ خوش مزاج اور ملنسار تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ المتین نوید صاحبہ اہلیہ مکرم نوید احمد عابد صاحب کارکن نظارت مال تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ استانی رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شیر علی صاحب پڈھار مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ادرحماں مختصر علالت کے بعد مورخہ 21 دسمبر 2007ء کو بعمر 79 سال فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ آپ جماعت احمدیہ کی مخلص اور فدائی خادمہ تھیں۔ لجنہ کے مختلف عہدوں پر بڑی خوش اسلوبی سے کام کیا۔ پابند صوم و صلوٰۃ تہجد گزار اور انتہائی دعا گو خاتون تھیں۔ اور تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ قرآنی علوم کے ساتھ گہری وابستگی رکھتی تھیں اپنے گھر میں محلّہ کے بچوں کو قرآن کریم سادہ و باترجمہ پڑھاتی تھیں۔ آپ نے 45 سال محکمہ تعلیم میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 سال کی عمر میں وصیت کی تھی۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ بعد از تدفین محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ آپ کے پسماندگان میں دو بیٹیاں خاکسارہ اور مکرمہ امۃ الودود بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم فضل احمد صاحب مجوکہ مربی سلسلہ گھانا ہیں۔ آپ کے نواسے نواسیوں کی تعداد سات ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اخبارات، پریس اور میڈیا سے رابطہ کے لئے چند بنیادی امور

مکرم مولانا سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2008ء جماعت احمدیہ کے لئے خوشیوں اور برکتوں کا سال ہے کہ دنیا بھر کے احمدی اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ ''خلافت احمدیہ'' پر خوشیوں کے ساتھ سجدات شکر بجالائیں گے اور ہماری کوشش ہوگی کہ ہم دنیا کو آگاہ بھی کریں کہ ہم نے اس خلافت احمدیہ کے سائے میں کیا اور کس طرح ترقی کی ہے جبکہ اغیار ان کامیابیوں سے کس طرح محروم رہے ہیں اور یہ کہ آج کے مسائل کا حل یہی ہے کہ سب اس پھلدار اور سائے دار درخت کے نیچے آجائیں تا وہ کامیابی بھی حاصل کرسکیں اور راحت، سکون اور امن بھی انہیں میسر ہو۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اخبارات اور پریس و میڈیا سے رابطہ کریں۔

اس وقت اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی ذرائع میسر ہیں مثلاً اخبارات، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ وغیرہ اور یہ ذرائع زمانہ مسیح موعود کی علامتوں میں سے ہیں۔

اس غرض کے لئے جب ہم سورۃ التکویر جو کہ قرآن کریم کی 81 ویں سورۃ ہے کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ بات نکھر کر ہمارے سامنے آجاتی ہے کہ اس سورۃ میں آخری زمانہ کی علامات بیان کی گئی ہیں جس سے قرآن کریم کی صداقت روزروشن کی طرح عیاں ہوتی ہے۔ سورۃ التکویر کی آیت نمبر 11 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اور جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی یا جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔ قرآن کریم کی اس آیت کی صداقت سے کون انکار کرسکتا ہے؟ ہر ملک کے ہر شہر میں چھپنے والے تمام اخبارات، تمام کتب، تمام لائبریریاں اس آیت کی صداقت کی ہر لحہ گواہ بنتی جاتی ہیں۔ اس کثرت سے اخبارات اور کتب کی طباعت و اشاعت ہورہی ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور پھر صرف ایک زبان میں نہیں بیشمار زبانوں میں ہر جگہ اشاعت ہورہی ہے۔ جن سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہئے کیونکہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے یہ سہولت بھی دین حق کو پھیلانے کے لئے ہمیں دی ہے۔

پریس سے کس طرح رابطہ کیا جائے

(1) پریس سے رابطہ کرنے سے قبل ایک بات نہایت ضروری ہے اور وہ ہے اس کام میں آپ کی ذاتی دلچسپی، جب تک آپ اس میں ذاتی طور پر دلچسپی نہ لیں گے یہ کام نہیں ہوگا کسی بھی کام کو کرنے کے لئے اس میں دلچسپی کا ہونا ضروری ہے اور خصوصاً پریس، میڈیا اور اخبارات سے رابطے کے لئے تو یہ اور بھی بہت ضروری ہے۔

(2) ہم جس ملک میں بھی رہتے ہوں اس کے ہر شہر میں اخبارات شائع ہوتے ہیں، جہاں رابطہ کرنا مقصود ہو اس شہر کے اخبارات کے نام۔ ایڈیٹر اور رپورٹروں کے نام۔ ان کے ای میل ایڈریسز فون اور فیکس نمبرز اکٹھے کئے جائیں۔ اس کی ایک مکمل لسٹ مہیا کرلیں۔

(3) اس کے بعد آپ انہیں بذریعہ فون اپنا تعارف کرائیں یا بذریعہ خط یا ای میل۔ اس سلسلہ میں آپ اپنا کارڈ اور کچھ تعارفی باتیں بھی اپنے بارے میں لکھیں۔

(4) اگر آپ جماعت کے نمائندہ ہیں تو آپ انہیں بتائیں کہ میں جماعت احمدیہ کا اس جگہ پر نمائندہ ہوں۔ احمدیت کے بارے میں اگر آپ نے کوئی خبر شائع کرنی ہو یا احمدیت کے بارے میں کوئی معلومات اپنے قارئین کے لئے حاصل کرنی ہوں تو میری خدمات حاضر ہیں۔

میرا تجربہ ہے کہ اگر آپ کا کارڈ ایڈیٹر یا رپورٹر کی میز پر موجود ہو تو وہ آپ کو کسی وقت بھی کال کرسکتا ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی ایشو دین حق کے بارے میں پریس میں آتا رہتا ہے۔ وہ آپ کو کال کریں گے تو پھر آپ کو موقع میسر ہوگا اور دین کی صحیح ترجمانی اور دینی تعلیم سے صحیح طور پر آپ انہیں آگاہ کرسکیں گے۔

(5) ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ آپ جہاں بھی رہتے ہیں وہاں کے حالات پر آپ کی گہری نظر ہونی چاہئے۔

اس سلسلہ میں ضروری ہے کہ آپ روزانہ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہوں اور ٹی وی پر خبریں سنتے ہوں۔ حالات سے باخبر رہنا بہت ضروری ہے یا اس وقت کا Hot Issue کیا ہے۔ ہوسکتا ہے اور عین ممکن ہے کہ ایڈیٹر نے کسی رپورٹر کو اس بارے میں سٹوری لکھنے کی ذمہ داری دی ہو اور ساتھ ہی آپ کا فون نمبر اسے دیا ہو کہ ان سے کال کرکے پوچھ لیں۔

(6) بالفرض آپ کو اس خبر یا واقعہ کا علم نہیں بھی ہے جس کے بارے میں آپ کی رائے لی جارہی ہے تو رپورٹر سے وقت لے کر 15,10 منٹوں میں کسی بھی دوست سے اس واقعہ اور خبر کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں یا انٹرنیٹ سے دیکھ سکتے ہیں۔ جب آپ کو اس بارے میں علم ہو جائے تو 15,10 منٹ میں اس رپورٹر کو آپ فون کریں اور اس کی مطلوبہ معلومات اور اپنی رائے اسے دیں۔ وقت کے اندر کال کرنے سے اس پر بہت اچھا اثر پڑے گا اور وہ آپ پر مستقبل میں اعتماد بھی کرے گا۔

(7) جب آپ اسے اپنا مؤقف بتائیں تو ایک دو پوائنٹس ایسے ضرور بتائیں جن کو وہ اہمیت دے۔

(8) جب آپ اخبار میں اپنی خبر دیں۔ تو ظاہر ہے کہ اس کے لئے جو تقریب اور اجلاس آپ کررہے ہیں اس کی رپورٹنگ کریں گے۔ یہ رپورٹنگ اخبار کے مزاج کے مطابق ہو۔ ایک رپورٹنگ آپ اپنے اخبارات اور میگزین کے لئے کرتے ہیں مثلاً فلاں نے تلاوت کی، فلاں نے ترجمہ پیش کیا فلاں نے نظم پڑھی اور ترجمہ۔ پھر فلاں نے تقریر کی۔ اس کا موضوع یہ تھا۔ اس نے یہ کہا پھر فلاں تقریب ہوئی وغیرہ وغیرہ۔ یہ رپورٹنگ اپنے اخبار اور میگزین کے لئے تو ٹھیک ہے لیکن دوسرے اخبارات کو اس قسم کی رپورٹنگ سے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔ ان کو تو اس تقریب کی تقاریر کا خلاصہ اور مقصد چاہئے جو کہ خبر کی ہیڈ لائن بنے۔ اس بات کو مزید سمجھانے کے لئے خاکسار الفضل اور انٹرنیشنل الفضل اور بدر کی مثال بیان کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مقصد اور خلاصہ ان سب میں بڑے احسن رنگ میں شائع ہوتا ہے۔ لیکن آپ سب سے اوپر والی دو تین سطریں ملاحظہ کریں تو وہ سارے خطبہ کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ اس طرح آپ اپنے فنکشن کی خبر بنائیں کہ پڑھنے والے کو ہیڈ لائن سے ہی پتہ لگ جائے کہ یہ کوئی اہم بات ہے۔ گویا آپ کے ایک ہی فقرہ میں سارے مضمون اور تقریر کا خلاصہ اور مقصد آجائے۔

(9) خبر اور مضمون آپ ایڈیٹر کو تیار شدہ حالت میں بھجوائیں تا کہ ایڈیٹر پڑھ کر اسے شائع کرنے پر مجبور ہو۔ اگر آپ خبر دیں جو معیاری نہ ہو تو وہ نہیں چھپے گی یا ایسی خبر اور مضمون جس پر ایڈیٹر کو زیادہ محنت اور کام کرنا پڑے وہ بھی شائع نہ ہوگی۔ گویا ریڈی خبر شائع ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

(10) پھر آپ جب کوئی خبر ایڈیٹر کو بھجوادیں تو اس کا آرام سے فالو اپ بھی کریں۔ یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ ایڈیٹر کو روزانہ سینکڑوں خبریں ملتی ہیں۔ کیا وہ سب کو شائع کردے گا۔ نہیں! وہ انہیں ہی شامل اشاعت کرے گا جو اس کے حساب سے معیاری ہوں گی۔ یا جن کی اہمیت آپ فالو اپ کے ساتھ کردیں گے یا جس پر اسے زیادہ کام نہ کرنا پڑے۔

(11) اگر آپ کی خبر شائع ہوگئی ہے۔ آپ انہیں شکریہ کا فون یا ای میل بھی ضرور کریں۔ یہ بھی دینی تعلیم ہے اور بالفرض شائع نہیں بھی ہوئی پھر بھی اسے کال کریں اور ان کی مجبوری کو خود ہی ان پر عیاں کر دیں کہ ہمیں معلوم ہے کہ آپ کے پاس بیشمار خبریں آتی ہیں اور جگہ کی قلت ہوتی ہے اور ہر خبر چھپ بھی نہیں سکتی۔ اس پر اس کے دل میں آپ کے لئے ضرور ہمدردی بیدار ہوگی۔ اور وہ اگلی دفعہ آپ کی خبر کے بارے میں ضرور سوچے گا!

(12) ممکن ہو تو کبھی کبھی بغیر خبر اور مضمون کے آپ انہیں کال کریں، ای میل بھجوائیں، جن میں آپ ان سے صرف علیک سلیک رکھیں اور رابطہ رکھیں ان کا حال وغیرہ پوچھیں۔ یہ بھی رابطے کے لئے بہت ضروری ہے۔

(13) ایک بات اور بھی مدنظر رہے کہ آپ اکیلے یہ کام نہ کرسکیں گے۔ اپنے اپنے شہر اور جماعت میں ٹیمیں بنائیں۔ ایسے نوجوان ضرور آپ کو جماعتوں میں ملیں گے جن کو اس سے دلچسپی ہوگی۔ تھوڑی سی راہنمائی اور گائیڈنس سے ایک عمدہ ٹیم میسر آسکتی ہے۔

(14) عام طور پر ایک جھجک ہوتی ہے کہ اگر ہم نے خبر یا مضمون بھیجا تو پتہ نہیں شائع ہوگا یا نہیں۔ اس جھجک کو قریب بھی نہ آنے دیں۔ نہ شائع ہوئی تو پھر کیا ہے؟ اگلی دفعہ شائع ہو جائے گی۔ وہ بھی نہ ہو تو پھر کیا ہے۔ ایک نہ ایک دن آپ کی خبر ضرور شائع ہوگی اور آپ کا مضمون ضرور کسی نہ کسی اخبار کی زینت بنے گا۔ انشاء اللہ ہمت نہیں ہارنی۔

میں یہاں ایک واقعہ لکھنے سے رہ نہیں سکتا۔ خاکسار جامعہ احمدیہ کے غالباً پہلے یا دوسرے سال میں تھا۔ جامعہ میں الفضل آتا تھا اور وہ میرے مطالعہ میں رہتا تھا۔ جامعہ احمدیہ کے طلباء کے مضامین بھی شامل اشاعت ہوتے تھے۔ مجھے بھی یہ احساس ہوتا کہ مجھے بھی لکھنا آنا چاہئے لیکن لکھ نہیں پاتا تھا یا لکھنا مشکل لگتا تھا۔

ایک دن محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اخبارات کے بارے میں سلسلہ گفتگو چل نکلا۔ تو انہوں نے خاکسار سے پوچھا کہ آپ اخبار کے لئے مضمون نہیں لکھتے تو خاکسار نے عرض کی کہ مجھے تو لکھنا نہیں آتا۔ فرمانے لگے کہ آپ تو سلطان القلم کی فوج کے سپاہی ہیں۔ یہ آپ نے کیا کہا کہ مجھے لکھنا نہیں آتا۔ بس ان الفاظ نے خاکسار کی ہمت بڑھا دی۔ پس ہر احمدی کو یہ سمجھنا چاہئے کہ ہم تو سلطان القلم کی فوج کے سپاہی ہیں۔

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

(15) جو خبر یا مضمون آپ لکھیں ایک بات ضرور مدنظر رہے کہ کسی کے خلاف نہ لکھیں۔ مثبت رنگ ہی ہو کیونکہ ہم نے معاشرہ پر مثبت اثرات مرتب کرنے ہیں۔ حقائق کے خلاف نہ ہو۔ اس ضمن میں میں حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ پیش کرتا ہوں۔ جس سے ہمیں راہنمائی ملتی ہے کہ واقعہ کی رپورٹنگ کس طرح کرنی ہے۔

حضور فرماتے ہیں۔۔

''وقائع نویس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دروغ گو نہ ہو اور دوسرے یہ کہ اس کے حافظہ میں خلل نہ ہو اور تیسرے یہ کہ وہ عمیق الفکر ہو اور سطحی خیال کا آدمی نہ ہو اور چوتھے یہ کہ وہ محقق ہو اور سطحی باتوں پر کفایت کرنے والا نہ ہو اور پانچویں یہ کہ جو کچھ لکھے چشم دید لکھے محض رطب یابس کو پیش کرنے والا نہ ہو۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 85)

سلطان القلم کی فوج کے ہر سپاہی کے لئے حضرت مسیح موعود نے راہنمائی فرمادی ہے۔ ان سب باتوں کا ایک لکھنے والے میں پایا جانا برکت اور کامیابی کا موجب ہے۔

صحافت یا ابلاغیات

صحافت ایک بڑا مقدس پیشہ ہے۔ اگر اصولوں کے ساتھ کیا جائے۔ اخبارات اور صحافی حضرات قوم میں انقلاب برپا کرسکتے ہیں۔ یہ قوم کے اندر کاموں کی امنگ پیدا کرنے، شعور عطا کرنے میں بہت مدد و معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ لیکن اگر صحافت میں تعصب ہو اور جانبداری ہو تو فائدہ کی بجائے قوم کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے بچنا چاہئے۔ جس ملک کے اخبار اور میڈیا تعصب کی پٹی آنکھوں سے ہٹا کر کام کریں گے وہاں لوگوں کے اندر انسانیت پیدا ہو جائے گی جھوٹ کی صحافت، پیسہ کمانے کی غرض سے ہو تو یہ صحافتی پیشہ کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے۔

''اس زمانہ کے لحاظ سے اخبار قوم کے لئے پانی کا رنگ رکھتے ہیں''۔

(روزنامہ الفضل 19 جون 2006ء ص3)

نوجوانوں کو جرنلزم میں آنے کی تحریک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ خلافت کے سائے میں ترقی کی منازل تیزی سے طے کر رہی ہے اور اس ترقی کے اس سفر میں ہمیں صحافت کا زینہ پر بھی چڑھنا ہوگا اور اس کے لئے ہمیں اس میدان میں بھی قدم رکھنا چاہیے۔ اسی ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء میں نوجوانوں کو یہ تحریک فرمائی۔ حضور فرماتے ہیں:۔

پھر یہ بھی ایک تجویز ہے۔ آئندہ کے لئے یہ بھی جماعت کو پلان (Plan) کرنا چاہئے کہ نوجوان جرنلزم (Journalism) میں زیادہ سے زیادہ جانے کی کوشش کریں جن کو اس طرف زیادہ دلچسپی ہو تاکہ اخباروں کے اندر بھی ان جگہوں پر بھی، ان لوگوں کے ساتھ بھی ہمارا نفوذ رہے کیونکہ یہ حرکتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہتی ہیں۔ اگر میڈیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعلق قائم ہوگا تو ان چیزوں کو روکا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 7 اپریل 2006ء)

پس اس وقت اپنا پیغام پہنچانے کے لئے دین حق کی صحیح تصویر لوگوں کو روشناس کرانے کے لئے دین حق پر جو آئے دن مخالفین کی طرف سے ناپاک حملے ہو رہے ہیں ان کے دفاع کے لئے ہمیں صحافت کے شعبہ میں آنا پڑے گا تاکہ سلطان القلم کی فوج کا ہر سپاہی ان حملوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکے اور دین حق کا بول بالا ہو۔ آمین

مکرم پروفیسر شیخ منور شمیم خالد صاحب

ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کا ذکر خیر

ہمارے بہت ہی پیارے بزرگ حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ضلع سرگودھا ایک باخدا، خدانما صفات حسنہ کے حامل وجود یہ سعود تھے جنہوں نے 1901ء سے 2006ء تک اپنی ایک سو چھ سال کی زندگی بفضل اللہ تعالیٰ قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر گزاری اور یقیناً الٰہی منشائے مبارک کے مطابق رفقاء مسیح موعود کے رنگ میں رنگین ہوکر اپنی حیات مستعار میں عظیم مقام حاصل کیا۔

یہ ہماری واقعی بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ حضرت مرزا صاحب کے تمام حواس خمسہ ازاول تادم واپسیں اپنی مختصر سی کمزور ساخت کے باوجود، شدید قسم کی جسمانی اور ذہنی مشقت کے علمی کاموں میں آپ کی سوچ اور یادداشت بفضل اللہ تعالیٰ سو سال کی عمر میں بھی بالکل ٹھیک ٹھاک، نمایاں طور پر بہترین بلکہ مثالی کارکردگی کی حامل رہی اور آپ جب بھی جہاں بھی ملتے، موقع محل کے مطابق ضرور اپنے مخاطب یا سامع کو اپنے دلکش انداز میں، ایمان افروز واقعات سنا کر ان کے علم اور معلومات میں نیک مقصد کے حصول و فروغ کی خاطر اضافہ فرماتے۔ اسی قسم کی ایک نشست میں حضرت مرزا صاحب نے راقم الحروف کو 20ویں صدی کے دوسرے اور تیسرے عشرہ میں ذہنی طور پر لے جا کر فرمایا کہ طالب علمی کے اس زمانہ میں ہم احمدیہ ہوسٹل لاہور میں مقیم تھے اور آپ کے تایا جان محترم حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب ابن حضرت خان صاحب فرزند علی صاحب سابق امام بیت الفضل لندن، میرے ہوسٹل فیلو اور دوست تھے۔ ڈاکٹر صاحب کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں اپنی ڈاکٹری کی اور میں قانون کی تعلیم مکمل کر رہا تھا اس نوجوانی کے زمانہ میں بھی ڈاکٹر صاحب خدا کے فضل سے بہت نیک، پابند صوم وصلوٰۃ، صالح سعید الفطرت نوجوان تھے۔ یاد رہے کہ ہمارے تایا جان 1901ء میں دو سال کی عمر میں باقاعدہ احمدی شمار ہوئے جب ان کے دادا اور ہمارے پڑدادا حضرت حکیم عمرالدین صاحب نے قادیان حاضر ہو کر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ جبکہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب 1901ء میں پیدا ہوئے اور 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوئے اور پھر اگلے نوے سال تک اس عہد بیعت وفا کو ایسے مثالی طور پر نبھایا کہ جس کے تصور سے ہی روح عشق سے اٹھتی ہے۔ حضرت مرزا صاحب نے احمدیہ ہوسٹل میں قیام کے زمانہ کا ایک واقعہ یوں سنایا ہے کہ ہم طلبائے ہوسٹل نے ڈاکٹر صاحب سے متعلق ایک خاص بات نوٹ کی کہ کچھ عرصہ سے ڈاکٹر صاحب اپنے کمرہ کو اندر سے بند کر لیتے ہیں اور پھر کئی کئی گھنٹے اپنے آپ کو کمرہ میں بند رکھ کر باہر کی دنیا سے بالکل الگ تھلگ اور کٹ آف کر لیتے ہیں۔ آخر وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یہ تجسس بڑھا تو ہم نے ایک طالب علم کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ کھوج لگا کر پتہ کرے کہ ڈاکٹر صاحب کمرہ بند ہو کر کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ طے ہوا کہ جب کمرہ کھلے اور موقع ملے تو وہ طالب علم خاموشی سے کمرہ میں داخل ہو کر چارپائی کے نیچے چھپ جائے گا اور مطلوبہ مقصد حاصل کر کے یعنی خفیہ جاسوسی کے نتیجہ سے آگاہ کرے گا لہٰذا جب دیکھا کہ ڈاکٹر صاحب کمرہ سے نکل کر باتھ روم کی طرف گئے ہیں تو ایک دوست طالب علم ان کے کمرہ میں داخل ہو کر چارپائی کے نیچے چھپ گیا اور پھر کیا دیکھتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب وضو وغیرہ کر کے واپس اپنے کمرہ میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلا کام تو دروازہ کو اندر سے بولٹ یعنی کنڈی لگاتے ہیں اور پھر کیا کرتے ہیں۔ جائے نماز بچھا کر نماز اور نفل پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ دعاؤں والے لمبے سجدوں کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر قرآن کریم کھول لیتے ہیں اور ہلکی دھیمی آواز میں تلاوت شروع کر دیتے ہیں۔ قرآن کریم پڑھنے کا عرصہ بھی طویل تر ہوتا جاتا ہے۔ جاسوسی کرنے والا طالب علم سمجھ جاتا ہے لیکن اب وہ خود پھنس چکا ہے۔ چارپائی کے نیچے سے نکل کر باہر بھی نہیں جاسکتا۔ بالآخر مغرب کا وقت قریب آنے پر تلاوت و مطالعہ و تفکر قرآن کریم کا ایک دور ختم ہوتا ہے اور پھر جب ڈاکٹر صاحب اپنے کمرہ سے باہر آتے ہیں تو چھپے ہوئے دوست کو بھی باہر آنے کی آزادی ملتی ہے تو ہمیں اندر کی ''اصل صورتحال سے آگاہ کرتا ہے۔ تب ہماری حیرانگی کی کوئی حد نہیں رہتی کہ ہم کیا سمجھتے تھے اور حقیقت کیا سامنے آئی؟

حضرت مرزا صاحب نے یہ ساٹھ ستر سال پرانا دلچسپ، ایمان افروز واقعہ سنایا تو مجھے تایا جان قبلہ کی 63 سالہ زندگی کے ابتدائی اور انتہائی رنگ ڈھنگ اور اطوار، نیکی و پاکیزہ کردار اور عبادت کا ذوق و شوق اور حفظ قرآن کریم کا جذبہ، قابل رشک محسوس ہوا۔ اس ضمن میں حضرت مرزا صاحب نے واقعہ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے راقم کو آگاہ فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کو جب یہ علم ہوا کہ قادیان میں ایک مجلس عرفان میں حضرت مصلح موعود نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر صرف ڈاکٹر ہی نہ ہوں بلکہ حافظ قرآن ڈاکٹر ہوں۔ تو ہمارے دوست، بہت ہی پیارے بھائی حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد، طالب علم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج نے حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کا علم ہوتے ہی۔ دین حق کی سنہری تعلیم اسمعوا و اطیعوا پر عمل کرتے ہوئے قرآن کریم کو حفظ کرنا شروع کر دیا اور اس عظیم الشان نیک مقصد کو پُرسکون ماحول میں، باہر کی مداخلت سے محفوظ رہ کر، حاصل کرنے کا ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ اپنے سٹڈی روم کو ہوسٹل کے دوسرے طلباء کی وقت بے وقت آمدورفت کو ختم کرنے کے لئے کمرہ اندر سے کئی کئی گھنٹوں تک بولٹ رکھا جائے تاکہ نیک مقصد کے لئے یکسوئی میسر آئے۔

حضرت مرزا صاحب کی زبان مبارک سے بہت ہی ایمان افروز واقعہ سن کر مجھے اپنے پیارے تایا جان کی شخصیت سے ایک نئی آگاہی، ایک نیا سرور اور دینی تعارف حاصل ہوا۔ ان کے مذہبی رجحان، دینی ذوق و شوق، ان کی روحانی قدر و قیمت، ان کے اندر کا یہ بے لوث جذبہ، خواہش، لگن کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی توقع پر پورا اترنے کے لئے ڈاکٹری کی محنت طلب تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کو حفظ کرنے کا عمل جاری رکھا اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بالآخر حافظ قرآن ڈاکٹر بن گئے۔ حافظ قرآن احمدی ڈاکٹر۔

اسی حوالہ سے حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے مزید بتایا کہ حضرت ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب (جو اپنے میڈیکل حلقہ میں ڈاکٹر بی۔ ڈی احمد کے نام سے معروف ہوئے) نے ساری عمر ڈاکٹری کے پیشہ کو خدمت خلق کے عظیم مقصد کے لئے استعمال کیا۔ پہلے کراچی میں پریکٹس شروع کی۔ پھر نیروبی تشریف لے گئے اور وہاں سے پھر مشرق بعید، برطانوی زیر تسلط علاقہ بورنیو جا بسے۔ جہاں بھی رہے سرگرم، پُرجوش داعی الی اللہ، اعزازی مشنری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اسی عرصہ کے دوران تین ماہ کے لئے فلپائن وقف عارضی کے طور پر گئے اور وہاں بھی دوصد کی نئی جماعت احمدیہ قائم کی۔ حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں ان کے جنازہ میں شریک ہو کر غسل، تجہیز و تکفین کے عمل میں حصہ لوں اور مجھے دلی سکون ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے دوست کی خواہش کے مطابق 1961ء میں اس خدمت کی توفیق عطا کی۔ مرحوم ڈاکٹر صاحب نے 63 سال کی عمر پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آسودہ خاک ہیں اور اس دوستانہ خدمت کے ٹھیک پینتالیس سال بعد 2006ء میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب بلاوا آنے پر خود بھی خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

دونوں فانی فی اللہ بزرگ دوستوں کی آخری آرام گاہیں باہم قریب قریب ہی ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے ان پیارے بزرگوں کی مغفرت فرمائے۔ ہر آن بلندی درجات سے نوازے اور ان کی اگلی نسلوں کو اپنے خاندانی ورثہ کی حفاظت کی توفیق دے۔ آمین

ماخوذ

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

فالسہ کی اہمیت اور کاشت

فالسہ کا شمار زمانہ قدیم کے پھلوں میں ہوتا ہے۔ یہ غذائیت سے بھرپور پھل ہے۔ اس کا ذائقہ ہلکا ترش ہوتا ہے اور اس میں کافی مقدار میں حیاتین اے اور سی بھی موجود ہوتی ہیں اس پھل کا 69 فیصد حصہ کھانے کے قابل ہوتا ہے۔ سو گرام کھانے کے حصہ میں 14.7 گرام نشاستہ، 1.3 گرام پروٹین اور 0.9 گرام چکنائی ہوتی ہے۔ اس کو زیادہ تر بطور تازہ پھل کھایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گرمیوں میں فالسہ کا شربت، ٹھنڈک کا احساس دیتا ہے۔ پھل کے علاوہ اس پودے کے دیگر حصوں کو طب میں مختلف ادویات بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز اس کے تنے سے چھڑیاں، رسیاں اور ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں جو کہ پھل کی سنبھال میں کام آتی ہیں۔ اس کے تنے سے ہلکے بھورے رنگ کا مادہ نکلتا ہے جو کہ گنے کے جوس کو صاف کرنے میں کام آتا ہے۔

فالسہ کی کاشت نہایت نفع بخش ہے۔ اس کو ایسی جگہ پر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے جہاں دوسرے پھل کاشت نہیں ہوتے نیز اس پھل کی کاشت کے لئے معمولی زمین اور بہت کم پانی درکار ہے۔ مزید براں اس کے پودے سے کاشت کے دوسرے سال ہی پھل حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ یہ پھل جلد خراب ہو جاتا ہے اس لئے فالسہ کی کاشت شہروں کے قرب و جوار میں مناسب رہتی ہے۔ چونکہ فالسہ کا شربت اور سکوائش بڑا مفرح ہوتا ہے اس لئے پھلوں کی مصنوعات بنانے والے کارخانوں میں اس پھل کی بہت مانگ ہے۔

زمین

فالسہ ہر قسم کی زمین میں پیدا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے میرا قسم کی زمین سب سے زیادہ موزوں ہے۔ فالسہ کا شمار ان چند پھلوں میں کیا جا سکتا ہے جو کہ خشک سالی کو بھی برداشت کر سکتے ہیں۔ اسے ہلکی اور بھاری بھاری زمینوں پر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ کم تھور اور معمولی سیم زدہ زمین میں بھی اس کو کاشت کیا جا سکتا ہے۔ عموماً اس کو ایسی زمین میں لگایا جا سکتا ہے جہاں شور کی مقدار 7.5 سے 8.5 کے درمیان ہو۔ دنیا کے وہ حصے جہاں سارا سال موسم میں کوئی واضح تبدیلی نہیں آتی (Tropical Climate) وہاں اس کی سارا سال ہی نشوونما ہوتی رہتی ہے اور پھل لگتا رہتا ہے مگر ایسے پھل کی کوالٹی اتنی اچھی نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس وہ علاقے جہاں گرمیوں میں شدید اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔ (Subropical climate) وہاں اس کے پھل کی کوالٹی اچھی ہوتی ہے۔ پھل کے پکنے کے وقت، اگر بارشیں نہ ہوں تو پھل کی کوالٹی بہت اچھی ہوتی ہے۔

افزائش

فالسہ کی افزائش عام طور پر بیج سے کی جا سکتی ہے۔ فالسہ کا بیج فصل کی برداشت کے بعد جون یا جولائی میں کاشت کیا جاتا ہے۔ بیج حاصل کرنے کے لئے موٹے، یکساں اور پوری طرح سے پکے ہوئے پھل کا انتخاب کریں۔ پھلوں کا رس نکالا جا سکتا ہے اور بیج دھو کر سائے میں خشک کر لیں۔ عام حالات میں بیج کو زیادہ دیر تک محفوظ کرنے سے ان کی اگنے کی شرح میں خاطر خواہ کمی آ جاتی ہے اس لئے بیجوں کو تازہ ہی بو دینا چاہئے ورنہ کم درجہ حرارت تک 5 سے 6 مہینوں کے لئے محفوظ کر لیں۔ اگر پنیری کم تعداد میں درکار ہو تو بیج گملوں میں بو دیں یا زمین پر چھٹا دے کر بھی بویا جا سکتا ہے لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ پٹریاں بنا کر بیج کو قطاروں میں اس طرح بویا جائے کہ قطاروں کا درمیانی فاصلہ تین انچ ہو اور بیج زمین میں آدھا انچ کی گہرائی پر پڑے۔ بونے کے پندرہ دن بعد بیج اگنے لگتا ہے۔ جنوری یا فروری تک پودا اس قابل ہو جاتا ہے کہ اس کو دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔ بعض جگہوں پر اس کی قلموں کے ذریعہ (Hard Wood Cutting) داب لگا کر (Layering) یا پیوندکاری (Grafting) کر کے بھی افزائش کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں جو کہ کامیاب ہیں۔

پودے لگانا

اگر مربع شکل میں آٹھ فٹ کے فاصلے پر پودے لگائے جائیں تو ایک ایکڑ میں 680 پودے لگائے جا سکتے ہیں۔ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

☆ زمین احتیاط کے ساتھ تیار کی جائے۔

☆ گڑھے دو فٹ گہرے اور دو فٹ چوڑے کھودے جائیں۔

☆ گڑھوں کو کچھ دنوں تک کھلا رکھنے کے بعد ان میں بالائی سطح کی مٹی، گوبر کی کھاد اور بھل یکساں مقدار میں بھر دینی چاہئے۔

☆ پانی کاشت سے ایک ہفتہ قبل دینا چاہئے تا کہ گڑھوں کی مٹی زمین کے برابر ہموار ہو جائے۔

☆ جب زمین وتر میں ہو تو گڑھے کے درمیان ایک مناسب سوراخ کر کے پودے کو احتیاط سے نصب کر دینا چاہئے۔

☆ جڑوں کو ان فطری حالت میں رکھ کر مٹی سے دبا دینا چاہئے۔

☆ پودے لگانے کے فوراً بعد پانی دینا بہت ضروری ہے۔

☆ پودے لگانے کا بہترین وقت فروری کا آخری ہفتہ ہے۔

شاخ تراشی

فالسہ کی کاشت میں شاخ تراشی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس طرح پودے میں شاخیں زیادہ نکلتی ہیں اور چونکہ پھل نئی شاخوں کے پتوں سے گچھوں کی شکل میں نکلتا ہے اس لئے پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ شاخ تراشی نہ کرنے سے دو طرح کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ پودے اونچے ہو جاتے ہیں اور اس کا پھل بغیر سیڑھی کے توڑنا مشکل ہو جاتا ہے اور دوسری یہ کہ ایسے پودے کی ٹہنیاں چھوٹی اور پتلی رہ جاتی ہیں اور ان میں پھل کم آتے ہیں جس کی وجہ سے پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر فالسے کے پودے کو موسم سرما میں کورے کے بعد زمین سے چند انچ چھوڑ کر تمام حصہ کاٹ دیا جاتا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر جنوری فروری میں پودے کو زمین سے تین فٹ چھوڑ کر کاٹا جائے تو اس روایتی طریقے سے کاٹے گئے پودوں کی نسبت زیادہ شاخیں نکلتی ہیں اور پھل بھی زیادہ آتا ہے۔ پودے کی شاخ تراشی کا بہترین وقت وہ ہے جب پودے کے تمام پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اس عمل میں یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ شاخ تراشی کا کام موسم بہار میں نئی شاخیں نکلنے سے پہلے ختم ہو جائے۔

کھاد

اگرچہ فالسہ کی کاشت کم زرخیز زمینوں میں بھی ہو سکتی ہے لیکن اچھی زمین پر لگانے اور کھاد دینے سے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ پھل دار پودوں کو تقریباً 10 کلو گلی سڑی گوبر کی کھاد دی جا سکتی ہے۔ کھاد ڈالنے کی صورت میں، 100 کلوگرام نائٹروجن، 40 کلوگرام فاسفورس اور 22 کلوگرام پوٹاشیم فی ہیکٹر اچھی پیداوار دیتی ہے۔ فالسہ کا پودا لوہے (عنصر) کی کمی کے لئے حساس ہوتا ہے اس لئے آئرن سلفیٹ کا 0.4 فیصد کی شرح سے سپرے کرنا بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ کھاد دینے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1۔ نائٹروجنی کھاد کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ڈالا جائے۔ آدھا حصہ موسم بہار میں پہلا پانی لگنے کے ساتھ ہی پھول نکلنے سے پہلے ڈال دیں جبکہ بقیہ آدھا حصہ پھل بنتے وقت ڈالیں۔

2۔ کھاد کو پودے کے تنے کے گرد 2 تا 4 فٹ کے قطر میں ڈالا جائے۔

3۔ کھاد دینے کے بعد گوڈی ضروری ہے تا کہ کھاد مٹی میں اچھی طرح مل جائے اور اس کے بعد فوراً پانی دیا جائے۔

4۔ کھاد کانٹ چھانٹ کے بعد دی جائے۔

آبپاشی

فالسہ میں خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے اس لئے اسے پاکستان کے بعض حصوں میں بارانی حالات کے تحت لگایا جا سکتا ہے۔ راولپنڈی کے زرعی فارم میں آبپاشی کے بغیر ہی فالسہ کی اچھی پیداوار حاصل ہو رہی ہے۔

موسم گرما میں کبھی کبھی جو ہلکی بارش ہو جاتی ہے وہی اس کے لئے کافی ہے۔ پھل کی بڑھوتری کے وقت پانی دینے سے اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اس لئے پھل آنے کے دوران کئی بار پانی دینا چاہئے۔ مگر کثرت آب سے اس کے پتے پیلے ہو جاتے ہیں اور اس کی بڑھوتری میں بھی کمی آتی ہے۔ موسم بہار شروع ہونے کے 15 سے 20 دن کے بعد ایک مرتبہ پانی ضرور دیں۔ اس کے بعد مارچ اور اپریل میں 20 سے 25 دنوں کے وقفے سے، جبکہ مئی میں 10 سے 15 دنوں کے وقفے سے پانی دینا مناسب ہے۔ موسم برسات میں پانی دینے کی ضرورت نہیں۔ برسات کے بعد موسم سرما تک 4 سے 6 ہفتوں کے وقفوں سے پانی دیا جا سکتا ہے۔ آبپاشی کے بعد گوڈی بہت ضروری ہے تا کہ مٹی میں نمی قائم رہے۔ گوڈی سے گھاس پھونس اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔

پھل کی برداشت اور پیداوار

فالسہ کا پودا لگانے کے دو سال بعد پھل دینا شروع کر دیتا ہے لیکن ایک اچھی اور منافع بخش فصل تین سال بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس کا پھل اپریل کے آخر میں پک کر تیار ہو جاتا ہے اور اس وقت دوسرے پھل منڈی میں بہت کم دستیاب ہوتے ہیں۔

پھل کی برداشت کا طریقہ کار کچھ اس طرح سے ہوتا ہے کہ چونکہ پودے پر تمام پھل ایک ہی وقت میں نہیں پکتے، اس لئے پکے ہوئے پھلوں کو دو تین روز کے وقفے سے توڑا جاتا ہے۔ اس طرح سے پھل کی برداشت اپریل کے آخری ہفتے سے لے کر مئی کے پہلے ہفتے تک جاری رہتی ہے۔ پکے ہوئے پھل کی یہ پہچان ہے کہ پھل پکنے پر گہرے سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے اور مزہ کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ چونکہ پھل جلد خراب ہو جاتا ہے اس لئے اسے توڑنے کے بعد ایک ہی دن میں قریب ترین منڈی میں پہنچا دینا چاہئے۔ ایک پودے سے تقریباً 7 سے 8 کلوگرام پھل حاصل ہوتا ہے۔

اقسام

فالسہ کی زیر کاشت اقسام میں سے کوئی بھی کسی خاص نام سے موسوم نہیں ہے۔ عام طور پر کاشت کی

جانے والے پودوں کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلی قسم میں اونچے پودے آتے ہیں جن کا قد 4.5 میٹر تک چلا جاتا ہے اور اوسط پیداوار 7 کلو تک لی جا سکتی ہے۔ دوسری قسم میں چھوٹے قد کے پودے آتے ہیں جن کا قد 3.5 میٹر تک ہوتا ہے اور ایک پودے سے پیداوار اوسطاً 5 کلو تک لی جا سکتی ہے۔ تاہم کاشت کے لئے ایسی اقسام منتخب کرنی چاہئیں جو خوش ذائقہ ہوں اور جن کا پھل جسامت میں بڑا ہو۔

نقصان دہ کیڑے اور بیماریاں

فالسہ کا پودا چونکہ سخت جان ہوتا ہے اس لئے دوسرے پھلدار درختوں کے مقابلہ میں اس پر کیڑے اور بیماریاں کم حملہ کرتی ہیں۔ بہرحال چھال کھانے والے کیڑے اور سیاہ رنگ کی سنڈی سے پودے کو نقصان پہنچتا ہے۔ اگر پودے کی کانٹ چھانٹ سال بہ سال ہوتی رہے تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ چھال کھانے والے کیڑوں کو ان پناہ گاہوں میں مٹی کا تیل پھینک کر اس پھر سوراخ کو کسی چیز سے بند کر کے ختم کیا جا سکتا ہے جبکہ سنڈی کو 0.1 فیصد کار بیرل (Carbaryl 0.1%) سپرے کر کے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

گھروں میں فالسہ کا سکوائش تیار کرنا

فالسہ کا تازہ پھل بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اس کا رس یا سکوائش موسم گرما میں بڑا مفید ہوتا ہے۔ تجارتی پیمانے پر فالسہ کا شربت بھی تیار ہوتا ہے۔ گھریلو پیمانے پر فالسہ کا سکوائش تیار کرنے کے لئے، تازہ پھلوں کو دس سے بارہ گھنٹے، کمرے کے درجہ حرارت پر رکھیں پھر ان کو سٹیل لیس سٹیل یا قلعی دار برتن میں لکڑی کے چمچے سے خوب کچل کر اس کا رس ململ کے کپڑے سے چھان کر الگ کر لیں۔ صاف اور خشک بوتلوں میں جو کہ نصف گھنٹہ تک پانی میں ابالی گئی ہوں، گردن تک چینی سے بھر لیں اور ان بوتلوں میں آہستہ آہستہ رس ڈالنا شروع کریں تاکہ تمام چینی حل ہو جائے۔ جب بوتلیں گردن تک رس سے بھر جائیں تو ان کو اچھی طرح ہلا کر کارک سے بند کر دیا جائے اور اوپر موم لگا کر بوتلیں کسی ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھ دی جائیں۔ سکوائش کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے سوڈیم بینزوئیٹ (Sodium Benzoate) استعمال کریں۔ (کسان رسالہ۔ اپریل 2007ء)

کھجور کا درخت

کھجور کے درخت میں ایک ایسی خاصیت پائی جاتی ہے جو کسی دوسرے درخت میں نہیں ہے۔ اگر اس کا سر (اوپر کا حصہ) کاٹ دیا جائے تو یہ اس کی گردن کاٹ دینے اور ذبح کر دینے کے برابر ہے۔ کھجور کا درخت اسی طرح مر جاتا ہے جیسے کسی جانور کی گردن پر چھری پھیر دی جائے تو وہ مر جاتا ہے۔

ابن کریم

ہم گند صاف کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں

مورخہ 20 جولائی 2007ء کے خطبہ جمعہ میں امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ نے کارکنان کو مہمانوں کی خبر گیری کے متعلق ایک بڑی ہی اہم نصیحت فرمائی۔ مفہوم بیان کر رہا ہوں فرمایا کہ بعض مہمان جو علم نہ ہونے کی وجہ سے بعض دفعہ ٹائلٹ وغیرہ کی پورے طور پر صحیح صفائی نہیں کرتے۔ تو ایسے موقع پر ڈیوٹی والے خدام کو خود آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ سے یہ کام کر دینا چاہئے اور حضور انور نے رسول اللہ ﷺ کی مثال بیان فرمائی کہ ایک کافر مہمان نے بستر پر گند کر دیا تو آپؐ نے باوجود صحابہ کے اصرار پر کہ ہم صاف کرتے ہیں اس کا گند کیا ہوا بستر اپنے ہاتھ سے دھویا۔

ایسے تو نہیں خدا تعالیٰ نے صحابہ کے دلوں میں وہ لازوال محبت پیدا فرما دی تھی کہ آپؐ جب وضو کرتے کلی کرتے تو پانی کا قطرہ گرنے نہ دیتے۔ بات دراصل یہ تھی کہ خدا کی خاطر اور اس کے مہمانوں کی خاطر ہر سطح پر خیال رکھتے کمال عاجزی اور انکساری سے خدمات بھی کرتے۔ بلاشبہ یہ عاجزانہ راہیں ہی ہیں جو خدا کے حضور مقبول ہوئیں اور خدا تعالیٰ نے ساتویں آسمان تک رفعت عطا فرمائی۔ ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پچھلے دنوں میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت و سوانح پر لکھی گئی کتاب ''ایک مرد خدا'' پڑھی اس میں آپ کے متعلق یہ لکھا ہوا ملا۔

''حضرت خلیفہ رابع کو نظام جماعت اور اس کی ذیلی تنظیموں کے طریق کار اور اس کی پوری تفاصیل پر پورا عبور ہے۔ آپ کو مختلف تنظیموں سے لے کر اوپر تک ہر سطح پر خدمت کی سعادت ہو چکی ہے آپ نے جلسہ سالانہ کے بعد کوڑے کرکٹ کی صفائی سے لے کر ایک جونیئر کلرک کی حیثیت تک کام کیا ہے۔

(ایک مرد خدا ص 251)

جب اتنا عظیم الشان انسان کوڑے کرکٹ کی صفائی تک کی ڈیوٹی ادا کر سکتا ہے تو ہم جو نہایت ادنیٰ اور حقیر غلام اور خادم ہیں ہمیں ایسی ڈیوٹیوں سے کیسے اغماض ہو سکتا ہے۔

میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ سن کر کہ کارکنان کو خود یہ ذمہ داری ادا کرنی چاہئے سوچ میں پڑ گیا آج دنیا کے خطے میں جماعت احمدیہ واحد ایسی جماعت ہے جس کے ائمہ اپنے متبعین کو دینی اغراض کے لئے کیسا بھی حکم عطا فرمائیں وہ اس کی اطاعت کو اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں ؏

سانوں جتھے آکھیا یار نے اسی اوتھے رہے کھلو

مگر دوسرے ان چیزوں سے محروم ہیں مجھے یاد ہے جب 1990ء میں خاکسار قادیان جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے گیا وہاں ایک دن ٹائلٹس کی طرف گیا تو دیکھا کچھ لوگ منہ پر رومال وغیرہ رکھے پریشان کھڑے تھے میں نے کہا خیریت؟ انہوں نے کہا صفائی والا نہیں آیا میں نے کہا یہ کیا بات ہے! ہم خادم ہیں صفائی والا اگر نہیں آیا تو ہم کس لئے ہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر اپنے ہاتھ سے ٹائلٹس صاف کرنے شروع کر دیئے۔ میری دیکھا دیکھی کچھ اور نوجوان بھی آگے بڑھے اور انہوں نے بھی میرے ساتھ مل کر صفائی شروع کر دی تھوڑے سے وقت میں مہمانوں کی مشکل آسان ہو گئی اور باتھ روموں کی صفائی ہو گئی۔

دیکھنے والا خدا تو انسان کی پاتال تک سے آگاہ ہوتا ہے قربان جاؤں اس مالک پر جس نے اتنی حقیری بلکہ چند لمحوں کی اس کاوش کو کتنی قدر کی نگاہ سے دیکھا کہ میرے کون سے گند اس نے صاف نہ کر دئے۔ مجھ پر اتنے افضل فرمائے کہ بیان سے باہر ہیں۔ ؏

میں خشک پیڑ خزاں کا تھا مجھے کیسا برگ و بار دیا

مجھے 17 جنوری 1995ء کو جاپان کے ایک زلزلے اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی تباہی میں احمدی خدام اور کارکنان کی خدمات یاد آ گئیں جو الفضل میں Japan Kobe Update کے عنوان سے محفوظ ہیں۔ کس طرح ہمارے احمدی خدام نے بے لوث خدمات انجام دیں اہل جاپان بھی عش عش کر اٹھے۔ ایک جاپانی نے کہا میرا سب کچھ جل گیا گھر بار اجڑ گئے۔ مگر مجھے احمدیوں جیسے بے لوث خدمت کرنے والے دوست مل گئے تو گویا مجھے سب کچھ مل گیا۔

(روزنامہ الفضل 19 مارچ 1995ء)

مکرم مغفور احمد صاحب منیب ان دنوں جاپان میں بطور مربی انچارج خدمات بجا لا رہے تھے۔ میں نے آپ سے 1995ء والے زلزلہ میں خدام کی خدمات کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ ہمارا امدادی کیمپ تھا وہاں آنے والے متاثرین کی ہم ہر طرح سے خدمات بجا لایا کرتے تھے۔ جاپان چونکہ جزیرہ نما ہے اس زلزلہ سے وہاں ٹائلٹس کے فضلات کو ٹھکانے لگانے کے سلسلہ میں بڑی دقت کا سامنا تھا مگر چونکہ وہ لوگ ہمارے عارضی اور امدادی کیمپ میں لٹے پٹے مہمانوں کے طور پر آئے تھے سو مجھ سمیت تمام خدام نے اپنے ہاتھوں پر شاپر چڑھا لئے اور بوقت ضرورت اپنے ہاتھوں سے اس گند کو ٹھکانے لگاتے تھے۔ بظاہر تو یہ ایک بڑی ہی تکلیف دہ اور ناقابل بیان صورتحال تھی مگر بنی نوع انسان کے دکھوں اور مصائب و آرام میں بعض دفعہ انسان کو اپنے آپ کو بالکل مٹا دینا پڑتا ہے۔ کسی بھی خادم نے ذرہ بھی حیل و حجت سے کام نہ لیا۔ حالانکہ ان میں سے بعض نوجوان بڑے ناز و نعم میں پلے ہوئے اور اچھے کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے تھے اور وہاں جاپان میں بھی اپنی اپنی جگہ ملازمتیں کر کے خوب کمائی کرتے تھے۔ مگر دیکھ لیں نظام جماعت کا ایک حصہ بنتے ہوئے اطاعت کے کیسے عجیب عجیب نمونے دکھائے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔

ایسی حیرت انگیز عاجزی انکساری اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار نمونوں کو دیکھ کر سوچتا ہوں اس قوم کو اگر بلندیوں پر سے کودنے کو کہا جائے یا سمندروں میں چھلانگ لگانے کو کہا یا آگ کے تنوروں پر سے گزر جانے کو کہا جائے تو یہ لوگ کہاں رکنے والے ہیں۔ اس سے اندازہ لگا لیں کہ اس انداز خدمت سے ان مصیبت زدہ جاپانیوں کے دلوں پر کیسے اچھے اثرات مرتب ہوئے ہوں گے۔

مجھے ایک خادم جو ربوہ منتقل ہوئے ہیں نے بتایا کہ ہم لوگوں نے اپنے علاقہ میں بنی نوع کی خدمت کے لئے ایک ڈسپنسری قائم کی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ ایک علاقہ سے کسی نے ایک نہایت بیمار ضعیف اور لاغر خاتون جو کہ لاوارث بھی تھی اور جس کے لئے چلنا پھرنا بھی دوبھر تھا۔ بول و براز چارپائی پر ہی کر دیتی تھی تقریباً دس دن وہ ہمارے کلینک میں زیر علاج رہی روزانہ صبح اس کی چارپائی کے نیچے سے تمام گند وغیرہ خود دھو دیتا تھا اور وہ حالت ایسی ناقابل بیان ہوتی تھی کہ کوئی دوسرا قریب بھی نہیں جا سکتا تھا مگر چونکہ ہم بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی کا دعویٰ کرتے ہیں اور دم بھی بھرتے ہیں اور پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس زمانے کے امام کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہوئے ہم نے اس شرط بیعت کی روشنی میں یہ عہد بھی کیا ہوا ہے یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہمت کرو اور بڑھتے چلے جاؤ اور دنیا کے کناروں تک خدا کے نام کو پھیلاؤ اس راستہ میں تمہیں جو بھی قربانی کرنی پڑے اس سے مت گھبراؤ اور نہ رکو۔ اگر تمہیں اس راہ میں اپنی عزیز سے عزیز چیز بھی قربان کرنی پڑے تو کرو اور صرف ایک مقصد لے کر کھڑے ہو جاؤ تم خوب یاد رکھو کہ دین کی عزت کوشش سے نہیں ملتی۔ بلکہ اسی کے لئے ہوتی ہے جو اللہ کے لئے اپنے آپ کو ذلیل کرے اور اللہ کے لئے رسوائی قبول کرے۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ کبھی عزت نہیں پاتا۔ ہمیں کام کرنے والے انسان چاہئیں۔ اگر کسی کام میں کوئی نقص ہو تو بجائے اس کے کہ اسے توڑنے کی کوشش کی جائے۔ خود اس کی مدد کے لئے کھڑا ہو جانا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 27 مئی 1995ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75796 میں وحید احمد ناصر

ولد مجید احمد قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 75797 میں شفیق احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ بتاریخ 1-1-08 سے وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/62000 روپے (2) مشترکہ دوکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 75798 میں آسیہ پروین

زوجہ محبوب احمد قوم جٹ سرا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 120 گرام -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاہد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر

مسل نمبر 75799 میں مبشر احمد قمر

ولد نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/49990 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی بشارت احمد ولد خدا بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصی

مسل نمبر 75800 میں طیبہ نعیم

بنت نعیم اللہ خان ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ خان ملہی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طیب احسان ولد محمد اجمل احسان

مسل نمبر 75801 میں ضیاء الدین احمد افغانی

ولد محمد نظام الدین قوم...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1955ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 ڈالر ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الدین احمد نظامی۔ گواہ شد نمبر 1 فیضان اے نظامی ولد ضیاء الدین احمد نظامی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد جنجوعہ ولد عبدالرزاق جنجوعہ

مسل نمبر 75802 میں نگہت گل چوہدری

بیوہ ظہیراے چوہدری (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/1118260 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت گل چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 کریم احمد بنگوی

مسل نمبر 75803 میں نوید سلطان

بیوہ محمد سلطان ورک (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس (جرمنی میں) -/25000 یورو (2) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوید سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 75804 میں فراز احمد چوہدری

ولد چوہدری سلامت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد چوہدری ولد سلامت علی چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلامت علی والد موصی

مسل نمبر 75805 میں نوید سرور

ولد غلام سرور قوم گجر پیشہ طالب علم/ڈرائیور عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کراؤن ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید سرور۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 یونیب سرور ولد غلام سرور

مسل نمبر 75806 میں ربیعہ عبدالسلام

زوجہ نوید سرور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 600 گرام مالیتی -/60000 کرونز (2) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونز ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نوید سرور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد فیض رسول

مسل نمبر 75807 میں سیدہ ناجیہ انور

زوجہ عدیل اظہر قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/30000 کرونز (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ناجیہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ملک ولد محمد نواز ملک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی

مسل نمبر 75808 میں فاخرہ نصیر

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/14000 کرونز (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونز ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)

مسل نمبر 75809 میں ظہور الدین احمد

ولد چوہدری برکت علی ننگلی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عطاء الوحید ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 75810 میں چوہدری سفیر الدین

ولد چوہدری محمد شفیع قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر الدین چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 21068

مسل نمبر 75811 میں لقمان خالد

ولد محمد اسماعیل خالد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جرمنی (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1960 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان خالد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق ولد ڈاکٹر احتشام الحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب قیصر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 75812 میں کلیم احمد

ولد شمیم احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم سندھو وصیت نمبر 29692۔ گواہ شد نمبر 2 اسلم جاوید وصیت نمبر 35552

مسل نمبر 75813 میں انیلہ یاسمین

زوجہ مبشر احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 میاں احمد حسن وصیت نمبر 26986۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد وصیت نمبر 36276

مسل نمبر 75814 میں صفیہ تسنیم

زوجہ منیر احمد انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 37 گرام مالیتی -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 38549۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انجم خاوند موصیہ وصیت نمبر 38553

مسل نمبر 75815 میں

Masud Bin Saeed

ولد Saeed Abubakar قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/574000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masud Bin Saeed ۔ گواہ شد نمبر 1 Sadique Amoateng ۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakari Ishaque

مسل نمبر 75816 میں

Sakina Dawood Kum

زوجہ Dawood Kum قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت 1990ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sakina Dawood Kum ۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah ۔ گواہ شد نمبر 2 Nasim Ahmad

مسل نمبر 75817 میں

Fatima Abena Yakub

زوجہ Harun Yakub قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Fatima Abena Yakub ۔ گواہ شد نمبر 1 Nurudeen Abban ۔ گواہ شد نمبر 2 Harun Yakub

مسل نمبر 75818 میں

Adisa Ama Haeem

زوجہ Hakeem Ocran قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Adisa Ama Hakeem ۔ گواہ شد نمبر 1 Hameed Abban ۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Ocran

مسل نمبر 75819 میں

Mohammad KoJo Atta

ولد Saeed Kweku Baah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Mohammad KoJo Atta ۔ گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Saeed ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 75820 میں

Sakina Yakubu

زوجہ Yskub Seinu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sakina Yakubu ۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75821 میں

Rahmat Aduokoh

زوجہ Ishaque Aduokoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت 1991ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Rahmat Aduokoh ۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75822 میں

Mariama Adam

زوجہ Musah Adam قوم...... پیشہ فارم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mariama Adam ۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75823 میں Fatimah Musal

بنت Yaw Musah قوم...... پیشہ فارم عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ftiamah Musal ۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75824 میں

Salamat Mubashir

زوجہ Ismael Mobashir قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Salamat Mobashir ۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmael Mobashir ۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 75825 میں

Hassana Paintsil

زوجہ Ishaque Addae قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hassana Adam-گواہ شد نمبر 1 Paintsil Asamoah-گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 75826 میں

Rakia Ampomah

بنت Adam Ampomah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rika Ampomah-گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad-گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75827 میں

Ayesha Ampomah

زوجہ Ahmad Tibu قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Ampomah-گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad-گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75828 میں

Ismail Bin Yahya

ولد Mualim Yahya Bin Ishaque قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70x100 مربع فٹ مالیتی -/200000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Bin Yahya-گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah-گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 75829 میں Ayyub Abban

ولد Yakub Kwame Arkoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت 1957ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayyub Abban-گواہ شد نمبر 1 Kobina Yakub-گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 75830 میں

Fareeda Asamoah

زوجہ Adam Asamoah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fareeda Asamoah-گواہ شد نمبر 1 Muhammad Asamoah-گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75831 میں Yusuf Habib

ولد Ibrahim Habib قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 50x60 مربع میٹر مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Habib-گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638-گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem Ibrahim

مسل نمبر 75832 میں

Annan Sadick Yaw

ولد Al Hassan K.Annan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Annan Sadick Yaw-گواہ شد نمبر 1 Fareed.A. Hakeem-گواہ شد نمبر 2 Suleman Yakub

مسل نمبر 75833 میں

Abdul Hameem Kouanche

ولد Mohammad Kouanche قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Kouanche-گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر-گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 75834 میں

Hakeem Ocran

ولد Daniel Ocran قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت 1991ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Ocran-گواہ شد نمبر 1 Harun Yakub-گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 75835 میں

Ayesha.B.Boodhun

بنت Dr Mohammad.S.Boohun قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Ayesha.B.Boodhun گواہ شد نمبر1- Mohammad Boodhun گواہ شد نمبر2- Farid Ahmad

مسل نمبر 75836 میں

Nuhu Usman

ولد Malam Usman Peprah قوم...... پیشہ مشنری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/975744 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Nuhu Usman گواہ شد نمبر1- Ibrahim Abubakari گواہ شد نمبر2- Mohammad Ishaque

مسل نمبر 75837 میں

Abdul Malik Ismael

ولد Ismael K.Abbew قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Malik Ismael گواہ شد نمبر1- Ahmad Suleman گواہ شد نمبر2- Abubakari Ishaque

مسل نمبر 75838 میں

Halima Foriwah

بنت Abdullah Kwame قوم...... پیشہ تجارت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Halima Foriwah گواہ شد نمبر1- Muhammad Mustapha گواہ شد نمبر2- Abubakari Ishaque

مسل نمبر 75839 میں

Henna Ibrahim

بنت Ishaque Asim قوم...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ 1/ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی (2) Palm Form برقبہ 1/2/ ایکڑ مالیتی -/3200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Henna Ibrahim گواہ شد نمبر1- Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر2- Talib Yacoob

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم نجم احمد ابن مکرم شیخ منیر احمد صاحب آف فیصل آباد ایف اے کا طالب علم ہے وقف نو میں شامل ہے موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اس کے بازو اور ٹانگوں میں فریکچر ہوا ہے دماغ پر بھی چوٹ آئی ہے خون کافی بہہ گیا ہے میڈی کیئر ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم حکیم فرید احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نصیرآباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد طاہر صاحب ابن مکرم حافظ محمد اشرف صاحب شاکر منتظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ نصیرآباد رحمٰن ربوہ تقریباً 15 روز سے بوجہ بخار شدید بیمار ہیں۔ بیماری کی تشخیص نہیں ہو رہی۔ تقریباً چھ ماہ قبل بھی موصوف اسی بیماری کے باعث فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہے۔ اور مستقل علاج جاری رہا تاہم اب دوبارہ مرض نے شدت اختیار کر لی ہے۔ احباب جماعت سے جلد از جلد معجزانہ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مشہود اقبال صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بازو کا آپریشن ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ ٹانکے دو ہفتہ بعد کھلیں گے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ویکسینیشن کیمپ

❁ ہیپا ٹائٹس بی کا ویکسینیشن کیمپ مورخہ 16 جنوری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال جنوری 2007ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو سابقہ تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیٹھ ابوبکر ایوب کی وطن واپسی

مکرم سیٹھ ابوبکر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ساٹرا 19 اکتوبر 1929ء کو مولوی رحمت علی صاحب مربی ساٹرا کے ہمراہ قادیان آئے اور 11 جنوری 1930ء کو ساٹرا روانہ ہوئے اور 30 جنوری 1930ء کو پاڈانگ پہنچے۔ روانگی سے ایک دن قبل انہوں نے قصر خلافت میں ایک سو احباب کو چائے کی دعوت دی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی شرکت فرمائی۔ سیٹھ صاحب نے ملائی زبان میں تقریر کی قادیان اور خلافت کی روحانی برکات اور احمدیوں کی اخوت کا ذکر کرتے ہوئے ان پر بار بار رقت طاری ہو جاتی اور آنکھیں اشکبار ہو جاتیں۔ سیٹھ صاحب کی تقریر کے بعد مولوی رحمت علی صاحب نے اس کا ترجمہ کیا۔ پھر حضرت مصلح موعود نے بھی خطاب فرمایا اور بتایا کہ سیٹھ صاحب نے گو اجنبی زبان میں تقریر کی مگر ان کی حالت اس قدر مؤثر تھی کہ بے اختیار دل کھنچا جاتا تھا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"گو مولوی رحمت علی صاحب نے ان کی تقریر کا ترجمہ کر دیا ہے مگر میں سمجھتا ہوں اس ترجمہ سے بہت زیادہ قیمتی تھی وہ آواز وہ لہجہ اور وہ تاثر جو ابوبکر صاحب کے چہرہ سے ظاہر ہو رہا تھا اور جو یادگار کے طور پر قائم رہیں گے اور ہم کہہ سکتے ہیں ہمارے ایمان میں ان کی وجہ سے اسی طرح زیادتی ہوئی ہے جس طرح ان کے ایمان میں قادیان آنے کی وجہ سے ہوئی ہے"۔

آخر میں فرمایا:۔

"میں اپنے کل جانے والے بھائی کے لئے دعا کرتا ہوں اور انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہماری خواہش، کوشش اور دعا ان کے ساتھ ہوگی"۔

اس کے بعد سارے مجمع نے حضور کے ساتھ دعا کی اور یہ مبارک تقریب ختم ہوئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 242)

نیکی خوش خلقی کا دوسرا نام ہے

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
میاں غلام مرتضیٰ محمود
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

اور دیوار گرادی گئی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں چھوٹا تھا مگر مجھے مندرجہ ذیل واقعہ اچھی طرح یاد ہے اور اس لئے بھی واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت رویا کے ذریعہ خبر دی تھی۔ ایک دن ہم سکول سے واپس آئے تو احمدیوں کے چہروں پر ملال کے آثار تھے۔ گول کمرہ اور دفتر محاسب کے درمیان جہاں (۔) کا دروازہ ہے ہم نے دیکھا کہ ہمارے بعض چچاؤں نے وہاں دیوار کھینچ دی ہے اس لئے ہم اندر سے ہو کر گھر پہنچے اور معلوم ہوا کہ یہ دیوار اس لئے کھینچی گئی ہے کہ تا احمدی (۔) میں نہ آسکیں۔ حضرت مسیح موعود نے حکم دیا کہ ہاتھ مت اٹھاؤ اور مقدمہ کرو۔ آخر مقدمہ کیا گیا۔ جو خارج ہو گیا اور معلوم ہوا کہ جب تک حضرت مسیح موعود خود نالش نہ کریں کامیابی نہ ہوگی۔

آپ کی عادت تھی کہ مقدمات وغیرہ میں نہ پڑتے تھے مگر یہ چونکہ جماعت کا معاملہ تھا اور دوستوں کو اس دیوار سے بہت تکلیف تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ بہت اچھا میری طرف سے مقدمہ کیا جائے۔ چنانچہ مقدمہ ہوا اور دیوار گرائی گئی۔ فیصلہ سے بہت پہلے میں نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں کھڑا ہوں اور وہ دیوار توڑی جارہی ہے اور حضرت خلیفہ اول بھی پاس ہی کھڑے ہیں۔ اور پھر ایسا ہی ہوا۔ جس دن سرکاری آدمی اسے گرانے آئے عصر کے بعد ہی حضرت خلیفہ اول درس دیا کرتے تھے سخت بارش آئی اور حضرت خلیفہ اول بھی شاید بارش کی وجہ سے یا یونہی وہاں آکر کھڑے ہو گئے۔ اس دیوار کی وجہ سے جماعت کو مہینوں یا شاید سالوں تکالیف اٹھانی پڑیں کیونکہ انہیں (۔) تک پہنچنا مشکل تھا۔ پھر مقدمہ پر ہزاروں روپیہ خرچ ہوا اور عدالت نے فیصلہ کیا کہ خرچ کا کچھ حصہ ہمارے چچاؤں پر ڈال دیا جائے۔ کئی لوگ غصہ سے کہہ رہے تھے کہ یہ بہت کم ڈالا گیا ہے ان کو تباہ کر دینا چاہئے۔ جب اس ڈگری کے اجراء کا وقت آیا حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے آپ کو عشاء کے قریب رویا یا الہام کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ باران پر بہت زیادہ ہے اور اس کی وجہ سے مخالف رشتہ دار بہت تکلیف میں ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ مجھے رات نیند نہیں آئے گی اسی وقت آدمی بھیجا جائے جو جا کر کہہ دے کہ ہم نے یہ خرچ تمہیں معاف کر دیا ہے۔ مجھے اس معافی کی صورت میں پوری طرح یاد نہیں کہ آیا سب رقم معاف کر دی تھی یا بعض حصہ بچپن کا واقعہ ہے اس لئے اس کی پوری تفاصیل یاد نہیں رہیں مگر اتنا یاد ہے کہ فرمایا مجھے رات نیند نہیں آئے گی اس وقت کسی کو بھیج دیا جائے جو جا کر ان سے کہہ دے یہ رقم یا اس کا بعض حصہ جو بھی صورت تھی تم سے وصول نہ کیا جائے گا۔

(الفضل 2 اگست 1936ء)

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

خبریں

حکومت کسی سیاسی جماعت کی حمایت نہیں کر رہی

صدر مشرف نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ عام انتخابات بالکل شفاف اور منصفانہ ہوں گے۔ حکومت کسی بھی جماعت کی حمایت نہیں کر رہی۔ یہ بات صدر نے یورپی یونین کے مبصرین کی ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صدر نے کہا کہ اس حوالے سے بعض اپوزیشن جماعتوں کے تحفظات او رشبہات بلا جواز ہیں۔

پیپلز پارٹی نے دھاندلی کے ثبوت الیکشن کمیشن کو فراہم کر دیئے

پیپلز پارٹی نے عام انتخابات میں بے ضابطگیوں اور دھاندلی پر مبنی ثبوت صوبائی الیکشن کمیشن کے سپرد کر دیئے۔ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے الیکشن کمشنر ایاز بیگ سے ملاقات کر کے شکایات اور ان کے دستاویزی ثبوت پیش کئے ہیں۔ الیکشن کمشنر نے پنجاب نے پیپلز پارٹی کو یقین دلایا کہ صاف شفاف انتخابات کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جو بھی شکایات موصول ہو رہی ہیں ان کا متعلقہ اتھارٹی سے جواب مانگا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی شکایت ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کو دی جائے وہ ثبوت کے ساتھ دی جائے اور جب ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر انکوائری کیلئے بلائیں تو وہاں حاضر ہوا جائے۔

البرادی غیر محتاط بیان بازی سے گریز کر کے اپنی حدود میں رہیں

پاکستان نے اپنے ایٹمی اثاثوں کے بارے میں عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے سربراہ ڈاکٹر محمد البرادی کے انٹرویو کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے بارے میں غیر محتاط بیان بازی سے گریز کریں اور اپنی حدود میں رہیں۔ البرادی نے اپنے ریمارکس میں یہ حقیقت نظر انداز کر دی ہے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے مکمل محفوظ ہیں، انہیں کئی حفاظتی حصاروں میں رکھا گیا ہے اور نیشنل کمانڈ اتھارٹی ان اثاثوں کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔ ان ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کے بارے میں تشویش اور خدشات پر مبنی بیانات قطعی غیر ضروری اور غیر محتاط ہیں۔

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
ماسٹر جیولرز گارنٹی اور اعتماد کے ساتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 6216200
نت نئے خوبصورت پرکشش ڈیزائن کے فینسی زیورات

مرسڈیز وین MB0140D
مرسڈیز وین MB0140D
ماڈل 2003ء رجسٹرڈ سفید رنگ
15 سیٹر۔ اسلام آباد نمبر
مناسب قیمت برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0333-6700529
0333-971278

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 13 جنوری 2008ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 12 جنوری رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

شادی پیکج خالص سونے کا سیٹ
اب آپ کی شادی کو لگائے چار چاند
20000/- 40000/- 60000/- روپے میں
فرحت علی جیولرز یادگار روڈ ربوہ
PH0333-6526292 ,047-6213158

فیبرکس گیلری
047-6214300: ریلوے روڈ۔ ربوہ

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

چائنا سے ڈاکٹر بنیے (ایم بی بی ایس چائنا)
والدین اور طلبہ/طالبات کیلئے خوشخبری چائنا کی میڈیکل یونیورسٹی میں مارچ 2008ء ایم بی بی ایس کی کلاسوں کیلئے داخلے شروع ہیں۔ احمدی طالب علم اس یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ تعلیم انگریزی زبان میں ہے۔ داخلہ پہلے آئیے۔ پہلے پائیے کی بنیاد پر ہوگا۔ سیٹوں کی تعداد محدود ہے۔ Southeast University چائنا کی ٹاپ 30 یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ WHO اور منسٹری آف ایجوکیشن چائنا سے منظور شدہ ہے۔
بچیوں کیلئے بااخلاق ماحول اور علیحدہ ہوسٹل کا انتظام۔
ٹیوشن فیس نہایت ہی کم اور مناسب
تعلیمی قابلیت ایف ایس سی، پری میڈیکل A لیول
Education Concern ®
Mr Farrukh Luqman
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0302-8411770 Office:- 042-5177124 / 5162310
farruk@educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	5:25

زعفرانی
سردیوں میں فٹ رہیں
زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

مکان برائے فروخت
واقع محلہ دارالرحمت غربی رقبہ ایک کنال مین راجیکی روڈ پر تین کمرے کچن سٹور باتھ روم وغیرہ انتہائی مناسب قیمت
برائے معائنہ مکان مرزا وسیم احمد: 03346360392
رابطہ: مرزا طارق 0302-6929145 ڈیلر حضرات سے معذرت
0044-2085700728

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MB/FD-10/FR